

## سوال

کیا میقات سے احرام باندھتے وقت آدمی کے لیے ناخن کاٹنے جائز ہیں؟ یا قربانی کرنے تک ناخن کاٹنے جائز نہیں؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب احرام سے قبل یہ فعل کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ قربانی کرنا چاہے اور عشرہ ذی الحجہ شروع ہو چکا ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا جائز نہیں، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، اور احرام کی نیت کر لینے کے بعد بھی مطلقاً ایسا کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ احرام کی حالت میں نہ تو ناخن کاٹے جاسکتے اور نہ ہی وہ اپنے بال کاٹ سکتا ہے، مگر جب وہ عمرہ میں طواف اور سعی سے فارغ ہو تو سر کے بال منڈا یا چھوٹے کرانے کی بنا پر احرام سے حلال ہو جائے۔

اور اسی طرح حج میں جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے بعد اس کے لیے سر منڈانا یا بال چھوٹے کروانا مشروع ہے، اور سر منڈانا افضل اور بہتر ہے، پھر وہ حلال ہو جاتا ہے چاہے یہ ذبح کرنے سے قبل یا بعد میں یہ برابر ہے اور جب میسر ہو تو ذبح کرنے کے بعد افضل اور بہتر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔